

سُورَةُ الذَّارِيَّاتِ

Surah 51 — Adh-Dhaariyat (The Winnowing Winds) · Meccan · 60 Ayahs · Translation: Urdu

1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالذُّرِّيَّتِ ذُرَّوۙۚ۱

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں

2

فَالْحَمَلِۦٔ وَقَرۙۚ۲

پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں

3

فَالْجَرِيَّتِ يُسۙۚ۳

پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں

4

فَالْمُقَسِّمِۦٔ أَمۙۚ۴

پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں

5

إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقۙۚ۵

کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے

6

وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعۙۚ۶

اور انصاف (کا دن) ضرور واقع ہوگا

7

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِۙۚ۷

اور آسمان کی قسم جس میں رسے ہیں

8

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍۙ

کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متناقض بات میں (بڑے ہوئے) ہو

9

يُؤْفِكُ عَنْهُ مَنْ أَفَكَ

اس سے وہی پھرتا ہے جو (خدا کی طرف سے) پھیرا جائے

10

قُتِلَ الْخَرِصُونَ

اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں

11

الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍۙ سَاهُونَ

جو بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں

12

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ

پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟

13

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ

اُس دن (ہوگا) جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا

14

ذُوقُواۙ فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِۦۙ تَسْتَعْجِلُونَ

اب اپنی شرارت کا مزہ چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے تھے

15

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّۖتٍۙ وَعُيُونٍۙ

بے شک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے

ءَاخِذِينَ مَا ءَاتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا ۚ قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِينَ

اور جو جو (نعمتیں) ان کا پروردگار انہیں دیتا ہوگا ان کو لے رہے ہوں گے۔ بے شک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے

كَانُوا ۚ قَلِيلًا ۚ مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ

رات کے تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ

اور اوقات سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے

وَفِيْ أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ ۚ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ

اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا تھا

وَفِي الْأَرْضِ ءَايَاتٌ ۚ لِّلْمُوقِنِينَ

اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں

وَفِيْ أَنْفُسِكُمْ ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ

اور خود تمہارے نفوس میں تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ

اور تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ ۚ لَحَقُّ ۚ مِثْلَ مَا أَنْكُمْ تَنْطِقُونَ

تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم! یہ (اسی طرح) قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو

هَلْ أَتٰكَ حَدِيثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ

بھلا تمہارے پاس ابراہیم علیہ السلام کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ ۗ قَوْمٌ مُّٰنِكِرُوْنَ

جب وہ ان کے پاس آئے تو سلام کہا۔ انہوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان

فَرَاغَ اِلٰى اَهْلِهٖ ۖ فَجَآءَ بِعَجَلٍ سَمِيْنٍ ۚ

تو اپنے گھر جا کر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا لائے

فَقَرَّبَهُۥٓ اِلَيْهِمْ ۚ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ

(اور کھانے کے لئے) ان کے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ وَيَشْرُوْهُ بِغُلْمٍ عَلِيْمٍ ۚ

اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا۔ (انہوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے۔ اور ان کو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی

فَاقْبَلَتْ اُمْرَاَتُهُۥ فِى صُرَّةٍ ۚ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۚ

تو ابراہیم علیہ السلام کی بیوی چلاتی آئی اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگی کہ (اے ہے ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ

قَالُوْا كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ ۚ اِنَّهٗ ۚ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ

(انہوں نے) کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بے شک صاحبِ حکمت (اور) خبردار ہے

ۚ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ

ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟

قَالُوا؟ [۱] إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ [۲] مُّجْرِمِينَ

انہوں نے کہا کہ ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً [۳] مِّن طِينٍ [۴]

تاکہ ان پر کھنگر برسائیں

مُسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ

جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں

فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

تو وہاں جتنے مومن تھے ان کو ہم نے نکال لیا

فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ [۵] مِّنَ الْمُسْلِمِينَ

اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا

وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً [۶] لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں ان کے لئے وہاں نشانی چھوڑ دی

وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ [۷] مُّبِينٍ [۸]

اور موسیٰ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے ان کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ دے کر بھیجا

فَتَوَلَّىٰ بَرَكْنِهِ [۹] وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ [۱۰]

تو اس نے اپنی جماعت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ

فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ ۖ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ۚ

تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا

وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ

اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب ہم نے ان پر نامبارک ہوا چلائی

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ

وہ جس چیز پر چلتی اس کو ریزہ ریزہ کئے بغیر نہ چھوڑتی

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا ۚ حَتَّىٰ حِينٍ ۚ

اور (قوم) ثمود (کے حال) میں (نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا کہ ایک وقت تک فائدہ اٹھالو

فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ

تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان کو کڑک نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے

فَمَا اسْتَطَعُوا ۚ مِنْ قِيَامٍ ۚ وَمَا كَانُوا ۚ مُتَصَرِّينَ

پھر وہ نہ تو اُٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ ہی کرسکتے تھے

وَقَوْمَ نُوحٍ ۚ مِّنْ قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا ۚ قَوْمًا ۚ فَسِيقِينَ

اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کرچکے تھے) بے شک وہ نافرمان لوگ تھے

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ ۚ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ

اور آسمانوں کو ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهْدُونَ

اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو) ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم نصیحت پکڑو

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّى لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ ۚ مُبِينٌ ۚ

تو تم لوگ خدا کی طرف بھاگ چلو میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا ءَاخَرَ ۚ إِنَّى لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ ۚ مُبِينٌ ۚ

اور خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔ میں اس کی طرف سے تم کو صریح رستہ بتانے والا ہوں

كَذَلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا ۚ سَاحِرٌ أَوْ مُجْنُونٌ

اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے

أَتَوَاصَوْا بِهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ

کیا یہ کہ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آئے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ۚ

تو ان سے اعراض کرو۔ تم کو (ہماری) طرف سے ملامت نہ ہوگی

وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ

اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں

مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ؟ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعَمُوا

میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے (کھانا) کھلائیں

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ

خدا ہی تو رزق دینے والا زور آور مضبوط ہے

فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُنُوبًا مِثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونَ

کچھ شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح ان کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو ان کو مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیئے

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا؟ مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ

جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے